

ہندوستان کی سماجی سیکورٹی کوریج افراد کی قوت کی حفاظت کو مضبوط بنانا

جامع ای پی ایف اور کوریج، ڈیجیٹل اصلاحات، اور فلاحی اقدامات کے ذریعے ہندوستان کی سماجی تحفظ کی کوریج میں توسیع ہوئی ہے۔ ای پی ایف اور اہل اراکین کو پراویڈنٹ فنڈ کی بچت، پنشن اور انشورنس فوائد فراہم کرتا ہے۔ لازمی کوریج اجرت کی حد کو روپے سے بڑھانا۔ 15,000 سے روپے 25,000 سے 5.1 ملین اضافی کارکنوں کو اس کے دائرہ کار میں لانے کی توقع ہے۔ ڈیجیٹل اقدامات کا مقصد رجسٹریشن، واپسی، اور دعووں کے تصفیے کو آسان بنانا ہے۔ ای پی ایف اور کے علاوہ، ای شرم جیسے اقدامات اور پی ایم-ایس وائی ایم اور پردھان منتری سماجی سہایاتا یوجنا جیسی اسکیمیں غیر منظم کارکنوں اور کمزور گروہوں کو مدد فراہم کرتی ہیں۔ یہ اقدامات روزگار کے زمروں اور زندگی کے مراحل میں سماجی تحفظ تک رسائی کو مضبوط بناتے ہیں۔



سماجی تحفظ کارکن کی سلامتی کے ستون کے طور پر:

جیسے جیسے معیشتیں ترقی کرتی ہیں، روزگار کے انداز اور ذریعہ معاش بدلتے رہتے ہیں۔ غیر رسمی، ٹمٹم، اور پلیٹ فارم پر مبنی کام کی توسیع، آمدنی اور روزگار کے تسلسل میں تغیرات کے ساتھ، سماجی تحفظ کو کارکنوں اور ان کے خاندانوں کے لیے تیزی سے اہم بناتا ہے۔ سماجی تحفظ زندگی کے مختلف مراحل میں آمدنی کے نقصان اور دیگر ہنگامی حالات سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ ریٹائرمنٹ اور آمدنی کے عدم تحفظ کے ادوار کے دوران مالی تحفظ کو بھی مضبوط کرتا ہے۔

ہندوستان نے حالیہ برسوں میں سماجی تحفظ کی کوریج کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ سوشل سیکورٹی کوریج 2015 میں 19 فیصد سے بڑھ کر 2026 میں 68.4 فیصد ہو گئی۔ اس توسیع نے ایک ارب سے زیادہ لوگوں کو سوشل سیکورٹی فریم ورک کے اندر لایا ہے۔

ہندوستانی کارکنوں کے لیے، سماجی تحفظ ان کے کام کے سالوں کے بعد مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) اہل کارکنوں کے لیے پراویڈنٹ فنڈ، پنشن اور انشورنس اسکیموں کو نافذ کر کے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ وزارت محنت اور روزگار کے تحت ایک قانونی ادارہ ہے اور دنیا کے سب سے بڑے سماجی تحفظ کے اداروں میں سے ایک ہے۔ اس کی اسکیمیں کارکنوں کو ریٹائرمنٹ کی بچت بنانے، پنشن کے فوائد حاصل کرنے اور ان کے خاندانوں کے لیے مالی امداد کو محفوظ بنانے میں مدد کرتی ہیں۔

ای پی ایف او پر مبنی سماجی تحفظ کے تین ستون

ای پی ایف او کے سماجی تحفظ کے ڈھانچے میں پروویڈنٹ فنڈ کی بچت، پنشن کے فوائد اور انشورنس تحفظ شامل ہیں۔

ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ اسکیم، 2026 (ای پی ایف)

سوشل سیکورٹی کوڈ، 2020 (کوڈ) کے تحت متعارف کرایا گیا نیا ای پی ایف 2026، سابقہ ملازمین کی پروویڈنٹ فنڈ اسکیم، 2026 کی جگہ لے لی۔ ای پی ایف 2026 اراکین کو شراکت اور جمع شدہ سود کے ذریعے ریٹائرمنٹ کی بچت بنانے کے قابل بناتا ہے۔ یہ مخصوص مقاصد کے لیے جزوی انخلاء کی بھی اجازت دیتا ہے، بشمول رہائش، اعلیٰ تعلیم، شادی، اور طبی علاج، مقررہ شرائط کے ساتھ۔

ملازمین کی پنشن سکیم، 2026

کوڈ کے تحت نئے ای پی ایف 2026 نے سابقہ ملازمین کی پنشن سکیم، 1995 کی جگہ لے لی ہے۔ ای پی ایف 2026 اہل اراکین کو ریٹائرمنٹ، ریٹائرمنٹ، یا معذوری پر ماہانہ پنشن کے فوائد فراہم کرتا ہے۔ یہ متوفی ارکان کے اہل کفالت کرنے والوں کو پنشن کے فوائد بھی فراہم کرتا ہے، بشمول شریک حیات، بچے، اور خاندان کے دیگر اہل افراد۔

ایمپلائز ڈیپازٹ لنکڈ انشورنس اسکیم، 2026

کوڈ کے تحت نیا ای ڈی ایل آئی 2026 پچھلی ایمپلائز ڈیپازٹ لنکڈ انشورنس اسکیم، 1976 کی جگہ لے لیتا ہے، اور سروس کے دوران موت کی صورت میں اہل ای پی ایف ممبران کو انشورنس تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ اسکیم ممبران کو علیحدہ انشورنس پریمیم ادا کرنے کی ضرورت کے بغیر 7 لاکھ تک انشورنس فوائد فراہم کرتی ہے۔

افراد قوت میں ای پی ایف او کوریج کو بڑھانا

پچھلے کچھ سالوں میں، ای پی ایف او نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی رسمی افرادی قوت کے مطابق اپنی رسائی کو بڑھایا ہے۔ یہ پیش رفت اس کی وسیع رکنیت، ادارہ جاتی کوریج، اور پنشن سپورٹ سے ظاہر ہوتی ہے۔

اس مدت کے دوران ای پی ایف او کی شراکت دار رکنیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تعاون کرنے والے اراکین کی تعداد 2014-15 میں 34.9 ملین سے بڑھ کر تقریباً 79.8 ملین ہو گئی (16 ستمبر 2026 تک)۔ یہ اس مدت کے دوران تعاون کرنے والے تقریباً 44.9 ملین ممبران کے اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔

ستمبر 2026 تک، 7.68 لاکھ ادارے ای پی ایف او میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ یہ اہل کارکنوں کو سماجی تحفظ کی کوریج فراہم کرنے کے لیے ایک وسیع ادارہ جاتی بنیاد فراہم کرتا ہے۔



رکنیت کے ساتھ ساتھ پنشن سپورٹ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ای پی ایف او نے 2014-15 کے دوران 51.04 لاکھ پنشنروں کو پنشن کی ادائیگی کی۔ ستمبر 2026 تک تقریباً 82 لاکھ پنشنرز پنشن کے فوائد حاصل کر رہے ہوں گے۔ یہ 31 لاکھ سے زیادہ پنشنرز کے اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔

سماجی تحفظ کے فوائد کے پیمانے میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2014-15 کے دوران 1.30 کروڑ دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔ پچھلے ایک سال میں (اکتوبر 2026 تک)، ای پی ایف او نے 6.42 کروڑ دعووں کا تصفیہ کیا۔ یہ ای پی ایف او کے ممبروں اور فائدہ اٹھانے والوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے بڑھتے ہوئے پیمانے کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈیجیٹل اور سروس ریفارمز کے ذریعے ای پی ایف او کو مضبوط کرنا

ای پی ایف او وسیع تر کوریج، سادہ کلیم سیٹلمنٹ، اور ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے سماجی تحفظ کی فراہمی کو مضبوط بنا رہا ہے۔ اصلاحات تعمیل کو بہتر بنانے، انتظامی عمل کو کم کرنے، اور پروویڈنٹ فنڈ اور پنشن خدمات تک رسائی کو آسان بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں۔



تنخواہ کی حد پر نظرثانی

کوریج کی توسیع: لازمی ای پی ایف او کوریج کے لیے تنخواہ کی حد آخری بار ستمبر 2014 میں 6,500 سے 15,000 ماہانہ پر نظر ثانی کی گئی تھی۔ ستمبر 2026 میں، 25,000 روپے ماہانہ کے اضافے کی منظوری دی گئی۔ اس نظرثانی سے 5.1 ملین اضافی ملازمین کو لازمی کوریج ملنے کی امید ہے۔ یہ درمیانی مدت میں تنخواہ کی سطح میں تبدیلی اور رسمی ملازمت میں توسیع کی عکاسی کرتا ہے۔ نظر ثانی شدہ حد لازمی کوریج کے اہل ملازمین کے پول کو وسیع کرتی ہے، جو قابل اطلاق قانونی دفعات کے تابع ہے۔

پی ایف کی واپسی کو ہموار کرنا اور کلیم سیٹلمنٹ کو تیز کرنا

آسان جزوی واپسی کے اصول: ای پی ایف او نے 13 دفعات کو یکجا کیا ہے جن میں جزوی انخلاء کو تین زمروں میں شامل کیا گیا ہے: ضروری ضروریات، رہائش کی ضروریات، اور خصوصی حالات۔ ضروری ضروریات بیماری، تعلیم اور شادی سے متعلق اخراجات کا احاطہ کرتی ہیں۔ یہ درجہ بندی

انخلا کے فریم ورک کو آسان بناتی ہے، اہل اراکین کے لیے پراویڈنٹ فنڈ کی بچت تک آسان رسائی کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

آزادانہ واپسی کی حدیں: ملازمین اپنے کام کے سالوں کے دوران مخصوص مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی پی ایف بچت سے جزوی طور پر نکال سکتے ہیں۔ اس سے وہ پورے جمع شدہ بیلنس کو نکالے بغیر بچت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ای پی ایف او نے تعلیم کے لیے 10 اور شادی کے لیے 5 نکالنے کی اجازت دے کر ان دفعات کو آسان بنا دیا ہے۔ اس سے پہلے، دونوں مقاصد میں 3 جزوی انخلاء کی مشترکہ حد تھی۔ نظر ثانی شدہ فریم ورک، اکتوبر 2025 میں متعارف کرایا گیا، اہل اراکین کو اپنے پی ایف بیلنس کا 75 فیصد تک نکالنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس میں ملازم اور آجر کی شراکتیں شامل ہیں، قابل اطلاق شرائط کے ساتھ کم از کم سروس کی ضرورت کو 12 ماہ پر معیاری بنایا گیا ہے۔

خودکار دعویٰ کا تصفیہ: ای پی ایف او نے اہل پیشگی دعووں کے لیے خودکار تصفیہ کی حد کو 5 لاکھ تک بڑھا دیا۔ یہ دستی مداخلت کے بغیر اہل واپسی کی تیز تر کارروائی کو قابل بناتا ہے۔

آسان بینک کی توثیق: ای پی ایف او نے اہل آن لائن دعووں کے لیے چیک لیف کی تصاویر یا تصدیق شدہ بینک پاس بک اپ لوڈ کرنے کی شرط کو ہٹا دیا۔ یہ کاغذی کارروائی کو کم کرتا ہے اور دعویٰ کے عمل کو آسان بناتا ہے۔

تعمیل کو مضبوط بنانا اور کاروبار کرنے میں آسانی

وسواس، 2026: یہ اسکیم ای پی ایف اور متفرق پروویڈنٹ ایکٹ، 1952، اور سوشل سیکورٹی کوڈ، 2020 کے تحت برجانے یا جرمانے پر مشتمل اہل تنازعات کے ایک وقتی تصفیے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم میں نقصانات یا جرمانے کے احکامات کو چیلنج کرنے والے مقدمات، زیر التواء یا جزوی ریکوری، حتمی احکامات کے انتظار میں جاری کیے گئے نوٹسز، اور ایسے معاملات کا احاطہ کیا گیا ہے جہاں ابھی تک نوٹس جاری نہیں کیے گئے ہیں۔

14 جون 2024 سے پہلے اہل ڈیفالٹس کے لیے، تاخیر کی مدت کے لحاظ سے ماہانہ نقصان کی شرح میں 0.25 فیصد، یا 0.50 فیصد، یا 1 فیصد کمی کی گئی ہے۔

آجروں کو قابل اطلاق قانونی سود ادا کرنا چاہیے اور طے شدہ تنازعات پر مزید اپیلیں دائر نہ کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔

اس اسکیم میں مختلف مراحل پر مقدمات کا احاطہ کیا گیا ہے، جن میں دھوکہ دہی، غلط استعمال، جان بوجھ کر غلط کاری، اور مکمل طور پر وصول شدہ نقصانات شامل ہیں۔ درخواستیں ای پی ایف او ایمپلائر پورٹل کے ذریعے آن لائن جمع کی جاتی ہیں۔

ایمنسٹی، 2026: یہ ایک وقتی اسکیم ہے جو ای پی ایف او کے ذریعے شروع کی گئی ہے تاکہ اداروں کو اپنے پراویڈنٹ فنڈ ٹرسٹ کو باقاعدہ بنانے میں مدد کی جا سکے۔ یہ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے

تحت تسلیم شدہ ٹرسٹ کا احاطہ کرتا ہے، لیکن ای پی ایف اور ایم پی ایکٹ، 1952، یا سماجی تحفظ کے ضابطہ، 2020 کے تحت رسمی چھوٹ کا فقدان ہے۔ اسکیم 28 دسمبر 2026 تک کھلی ہے۔

اہل ادارے ٹرسٹ کے آغاز سے لے کر مقررہ کٹ آف تاریخ تک سابقہ طور پر استثنیٰ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اسکیم ملازمین کی کم از کم طاقت اور فنڈ کی ضروریات کو بھی معاف کرتی ہے۔

اہل ٹرسٹوں کو لازمی طور پر قانونی شراکت اور ممبران کے کھاتوں میں سود جمع کرانا ضروری ہے جو قابل اطلاق ای پی ایف شرح کے برابر یا اس سے زیادہ ہے۔ ان شرائط کے تحت، کارروائی صرف اس لیے شروع ہوئی کہ ایک رسمی چھوٹ غائب تھی، واپس لے لی جائے گی، اور اس بنیاد پر کوئی نئی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔



ڈیجیٹل رسائی کے ساتھ رجسٹریشن کو آسان بنانا

خودکار رجسٹریشن: فروری 2020 سے، اہل پبلک اور پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں اور ایک شخصی کمپنیاں کارپوریٹ امور کی وزارت کے پورٹل کے ذریعے خودکار ای پی ایف او رجسٹریشن کی سہولت حاصل کر سکتی ہیں۔ یہ سہولت اسپایس اور ایگلی پرو فارمز کے ذریعے چلائی جاتی ہے۔ یہ فارم مختلف خدمات جیسے پین، ٹین/ڈائریکٹر شناختی نمبر/جی ایس ٹی این وغیرہ کو مربوط کرتا ہے۔

یونیورسل اکاؤنٹ نمبر کی سیلف جنریشن (یو اے این): نومبر 2019 سے، ملازمین آزادانہ طور پر اپنا یو اے این بنانے کے قابل ہو گئے ہیں۔ یہ خصوصیت ای پی ایف او کی سوشل سیکورٹی اسکیموں میں اندراج کی حمایت کرتی ہے۔ اپریل 2025 میں، ای پی ایف او نے یو اے این جنریشن اور آدھار پر مبنی چہرے کی تصدیق کرنے والی ٹیکنالوجی کے ذریعے ایکٹیویشن متعارف کرایا۔ امنگ موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے دستیاب، یہ فیچر کنٹیکٹ لیس اور محفوظ ڈیجیٹل رسائی کو قابل بناتا ہے۔ اکتوبر 2026 تک، 1.74 کروڑ خود ساختہ یو اے این رپورٹ ہوئے ہیں۔ مزید برآں، امنگ ایپلی کیشن پر جنوری 2017 سے 21 اکتوبر تک ای پی ایف او کے لین دین 709 کروڑ سے تجاوز کر گئے، جو ای پی ایف او خدمات تک ڈیجیٹل رسائی کے پیمانے کو ظاہر کرتا ہے۔

یو اے این ایک منفرد، مستقل نمبر ہے جو ای پی ایف او ممبر کو تفویض کیا جاتا ہے، جو مختلف اداروں میں ان کے پروویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹس کو جوڑتا ہے۔ یہ پروویڈنٹ فنڈ جمع کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے جب ممبران ملازمتیں تبدیل کرتے ہیں، آجر کے ذریعہ یو اے این ڈیٹا بیس میں ان کی تفصیلات کی تصدیق سے مشروط

آسان آدھار سیڈنگ: اگست 2025 سے، ای پی ایف او ممبران یو اے این ممبر پورٹل کے ذریعے آدھار کی تفصیلات کو سیڈ یا درست کرنے کے قابل ہیں۔ اگر آدھار اور یو اے این پروفائل کی تفصیلات مماثل ہوں تو آجر براہ راست درخواستیں قبول کر سکتے ہیں۔ مماثل تفصیلات کو درست کرنے کے لیے ای پی ایف او آفس کو آن لائن بھیجا جا سکتا ہے۔ اگر آجر دستیاب نہیں ہے تو ممبران متعلقہ ای پی ایف او آفس کے پبلک ریلیشن آفیسر کے ذریعے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

ای پی ایف او خدمات کی ڈیجیٹل تبدیلی

مرکزی پنشن ادائیگی کا نظام سی پی پی ایس پورے ہندوستان میں کسی بھی بینک کی شاخ کے ذریعے پنشن کی تقسیم کو قابل بناتا ہے۔ پنشنرز مقامات یا بینک کی شاخوں کو تبدیل کرتے وقت دفاتر کے درمیان پنشن پیمنٹ آرڈرز کو منتقل کیے بغیر اپنی پنشن حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے خاص طور پر ان پنشنرز کو فائدہ ہوتا ہے جو ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آبائی شہروں میں چلے جاتے ہیں۔ مزید برآں، یہ نظام پنشن کے آغاز کے وقت کسی بھی تصدیق کے لیے برانچ جانے کی ضرورت کو کم کر کے پنشنرز کی مدد کرتا ہے۔

ڈورسٹیپ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ سروسز: ای پی ایف او نے ای پی ایس پنشنرز کو دہلیز پر ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک (آئی پی بی) کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ ای پی ایف او فی سرٹیفکیٹ 50 کی لاگت برداشت کرتا ہے، پنشنرز کے لیے سروس مفت بناتا ہے۔ اس اقدام سے خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں بزرگ پنشنرز کو فائدہ ہوتا

ہے۔ یہ سی پی پی ایس کے تحت بروقت پنشن کے تسلسل، فیملی پنشن کے تیز تر آغاز، اور بہتر درستگی کی حمایت کرتا ہے۔

ای پی ایف او ویب سائٹ کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا: 1 نومبر 2025 کو، ای پی ایف او نے اپنی دوبارہ ڈیزائن کردہ ویب سائٹ ای پی ایف او gov.in پر شروع کی۔ موبائل ریسپانسیو پورٹل ملازمین، آجروں اور پنشنرز کے لیے ایک متحد انٹرفیس فراہم کرتا ہے۔ یہ پاس بک، کلیم فارم، پنشن سروسز، پروفائل اپ ڈیٹس، اور اسکیم کی معلومات تک آسان رسائی فراہم کرتا ہے۔ الگ الگ لاگ ان کے اختیارات اور "ای پی ایف او اور آپ" سیکشن صارفین کو تیزی سے خدمات کا پتہ لگانے میں مدد کرتا ہے۔ یوٹیوب ویڈیوز خدمات کی وضاحت کرتی ہیں جیسے کہ ای پی ایف بیلنس چیک کرنا، ایڈوانس کے لیے درخواست دینا، پنشن کی درخواست جمع کرنا، الیکٹرانک چالان کم ریٹرن (ای سی آر) فائل کرنا، اداروں کا اندراج کرنا، اور یو اے این کو چالو کرنا۔ چھوٹا ڈومین اور بہتر نیویگیشن تمام آلات تک رسائی کو آسان بناتا ہے۔

ای پی ایف او -3.0 کور بینکنگ لیڈ ٹرانسفارمیشن : ای پی ایف او 3.0 صنعت کی معیاری کور بینکنگ کی صلاحیتوں کے ذریعے خدمات کو جدید بناتا ہے۔

یہ اکاؤنٹ مینجمنٹ، انٹرپرائز ریسورس پلاننگ، تعمیل، اور کسٹمر سروسز کے لیے کلاؤڈ-نیٹیو، اے پی آئی -فرسٹ، اور مائیکرو سروسز پر مبنی ماڈیولز کے ساتھ بنیادی بینکنگ حل کو مربوط کرتا ہے۔ اس کے مرحلہ وار نفاذ کو محفوظ اور ہموار خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یہ اقدام کاغذی کارروائی کو کم کرتا ہے، دعووں کو تیز کرتا ہے، اور ممبر سروسز کے لیے ایک متحد پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔

خطرے سے متعلق تصدیق شدہ دعوے دستی مداخلت کے بغیر خودکار پروسیسنگ کے لیے بنائے گئے ہیں، ممکنہ طور پر تصفیہ کے وقت کو 20 دن سے کم کر کے 3 دن سے کم کر دیتے ہیں۔

منصوبہ بند صلاحیتوں میں فوری واپسی، کثیر لسانی سیلف سروس، اور بغیر کسی پے رول سے منسلک شراکتیں شامل ہیں۔ اس فریم ورک کا مقصد 300 ملین سے زیادہ ممبران کے لیے ای پی ایف او کی خدمات کو سپورٹ کرنا ہے۔

ای پی ایف او سے آگے: ہندوستان کا جامع سوشل سیکورٹی فریم ورک

ہندوستان کا سماجی تحفظ کا فریم ورک ای پی ایف او سے آگے کئی اسکیموں اور ادارہ جاتی میکانزم کے ذریعے پھیلا ہوا ہے جو روزگار کے زمروں میں کمزور گروپوں اور کارکنوں کی مدد کرتے ہیں۔ یہ اقدامات سماجی امداد، پنشن سپورٹ، قانونی تحفظ، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو سماجی تحفظ تک رسائی کو وسیع کرنے کے لیے یکجا کرتے ہیں۔

پردھان منتری سماجی سہایاتا یوجنا۔

یہ اسکیم اہل بزرگ افراد، بیواؤں، معذور افراد اور سوگوار خاندانوں کو سماجی مدد فراہم کرتی ہے۔ اکتوبر 2026 میں موجودہ نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام سے اس پر نظر ثانی کی گئی تھی۔ یہ اسکیم 2026-27 سے 2030-31 تک جاری رہے گی۔ این ایس اے پی کے تحت ذیلی اسکیموں کے ذریعے فراہم کردہ فوائد درج ذیل ہیں:

معذور پنشن اسکیم 80 سال سے کم عمر کے مستفیدین کو 375 اور 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے مستفیدین کو 625 کی ماہانہ امداد فراہم کرتی ہے۔ بینچ مارک معذوری کی حد کو 80 فیصد سے کم کر کے 40 فیصد کر دیا گیا ہے، اور کم از کم عمر کے معیار کو ہٹا دیا گیا ہے، جس سے پیدائش سے اہلیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اولڈ ایج پنشن اسکیم 60-79 سال کی عمر کے افراد کو 200 اور 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد کو 500 کی ماہانہ پنشن فراہم کرتی ہے۔

بیوہ پنشن اسکیم 40-79 سال کی عمر کی بیواؤں کو 300 اور 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کی بیواؤں کو 500 ماہانہ پنشن فراہم کرتی ہے۔

فیملی بینیفٹ اسکیم 18-59 سال کی عمر کے بنیادی کمانے والے کی موت پر اہل خاندانوں کو 20,000 روپے کی ایک وقتی مالی امداد فراہم کرتی ہے۔

سوشل سیکورٹی کوڈ، 2020

یہ سماجی تحفظ سے متعلق نو موجودہ مرکزی لیبر قوانین کو ایک متحد قانون سازی کے فریم ورک میں یکجا کرتا ہے۔ ضابطہ سماجی تحفظ کے فوائد فراہم کرتا ہے جس میں پراویڈنٹ فنڈ، پنشن، انشورنس، زچگی کے فوائد، گریجویٹی، اور لیبر تحفظ کی دیگر اقسام شامل ہیں۔ اس کی دفعات منظم اور غیر منظم کارکنوں تک پھیلی ہوئی ہیں، بشمول ٹمٹم اور پلیٹ فارم ورکرز۔

ضابطہ قابل اطلاق مقررہ مدت کے ملازمین کو ایک سال کی سروس کے بعد، قابل اطلاق شرائط کے ساتھ تناسب کی بنیاد پر گریجویٹی فراہم کرتا ہے۔ یہ سماجی تحفظ کے فریم ورک کے اندر ٹمٹم اور پلیٹ فارم ورکرز کو بھی پہچانتا ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے سوشل سیکیورٹی فنڈ سے تعاون یافتہ اسکیمیں فراہم کرتا ہے۔

خواتین پر مبنی دفعات میں اہل خواتین کے لیے 26 ہفتوں تک زچگی کے فوائد، گھر سے کام کرنے کا اختیار، مقررہ شرائط پر پورا اترنے والے اداروں میں کام کی اجازت، اور کریچ کی سہولیات شامل ہیں۔ ضابطہ عمل درآمد اور سماجی تحفظ کے فوائد تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے ڈیجیٹل اور آسان تعمیل کے طریقہ کار کے لیے بھی فراہم کرتا ہے۔

ای شرم: غیر منظم کارکنوں کے لیے ایک متحد پلیٹ فارم

اگست 2021 میں شروع کیا گیا، ای شرم نے غیر منظم کارکنوں کا ہندوستان کا پہلا ادھار سیڈڈ قومی ڈیٹا بیس بنایا۔ ہر رجسٹرڈ ورکر کو یو اے این ملتا ہے۔ پورٹل نے اگست 2026 تک 318.9 ملین رجسٹریشن ریکارڈ کیے۔ ای-شرم ون اسٹاپ حل، اکتوبر 2024 میں شروع کیا گیا، 15 سماجی تحفظ

اور فلاحی اسکیموں کو مربوط کرتا ہے۔ یہ کارکنوں کو ملازمت کے لیے نیشنل کیرئیر سروس، ہنر اور اپرنٹس شپ کے لیے اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب، اور اہل سرکاری اسکیموں کی شناخت کے لیے مائی اسکیم سے بھی جوڑتا ہے۔

پردھان منتری شرم یوگی ماندھن

پی ایم ایس وائی ایم 40-18 سال کی عمر کے اہل غیر منظم کارکنوں کے لیے 15,000 تک کی ماہانہ آمدنی کے ساتھ رضاکارانہ اور معاون پنشن سکیم ہے۔ یہ 60 سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد کم از کم 3,000 فی مہینہ یقینی پنشن فراہم کرتا ہے، مقررہ شرائط کے ساتھ مرکزی حکومت کی طرف سے مماثل شراکت کے ساتھ، اندراج کی عمر کے لحاظ سے ماہانہ تعاون 55 سے 200 تک ہوتا ہے۔ یہ اسکیم غیر منظم شعبے میں کام کرنے والوں کے لیے بڑھاپے کی آمدنی کی حفاظت کی حمایت کرتی ہے، جو ہندوستان کے جی ڈی پی میں تقریباً 50 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے۔

جامع سماجی تحفظ کی طرف

ہندوستان کا سماجی تحفظ کا فریم ورک جامع ای پی ایف او کوریج، ڈیجیٹل سروس ڈیلیوری، اور مزدوروں کی بہبود کی اصلاحات کے ذریعے پھیلتا جا رہا ہے۔ پراویڈنٹ فنڈز، پنشن، بیمہ، اور سماجی امداد کے اقدامات رسمی اور غیر رسمی ملازمت میں کارکنوں کی مدد کرتے ہیں۔ آسان تعمیل اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے پلیٹ فارم فوائد تک رسائی کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ ایک ساتھ، یہ اقدامات ایک زیادہ جامع اور قابل رسائی سماجی تحفظ کے نظام میں حصہ ڈالتے ہیں۔

حوالہ جات :

وزارت محنت اور روزگار

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2311292&reg=48&lang=1>

<https://pmvbry-cdn.epfindia.gov.in/wp-content/uploads/2025/08/Annual-Report-2024-25.pdf>

<https://pmvbry-cdn.epfindia.gov.in/wp-content/uploads/2025/08/71.pdf>

<https://pmvbry-cdn.epfindia.gov.in/wp-content/uploads/2025/08/61.pdf>

<https://mis.epfindia.gov.in/ChartDashboard/>

<https://pmvbry-cdn.epfindia.gov.in/wp-content/uploads/2025/08/61.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227132&lang=1&reg=6>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2136592&lang=2&reg=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209767&lang=1&reg=6>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2118168&lang=2&reg=48>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=2109829&reg=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2178522&lang=2&reg=48>

<https://www.linkedin.com/pulse/epfos-new-website-simpler-faster-mobile-friendly-epfoofficial-ahxsc>

https://pmvbry-cdn.epfindia.gov.in/wp-content/uploads/2025/12/Draft_Minutes_of_114_EC.pdf

https://pmvbry-cdn.epfindia.gov.in/wp-content/uploads/2025/12/EC_meeting_Agenda_114.pdf

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291296&lang=1&reg=1>
<https://shramsuvridha.gov.in/>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2108082&reg=48&lang=2>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2051703&reg=48&lang=2>
<https://web.umang.gov.in/landing/dashboard>
https://dge.gov.in/sites/default/files/2026-09/1186_English.pdf
<https://www.epfo.gov.in/about-us/>

کیبنٹ :

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2310811&reg=48&lang=2>
<https://www.labour.gov.in/static/uploads/2026/09/4f607a88c5342aeb980c6b999997caab.pdf>

پی آئی بی بیک گراؤنٹر:

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150473&reg=3&lang=2>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2303053&reg=48&lang=1>
<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2022/mar/doc202232127301.pdf>

[Click here to see PDF](#)

ش ح -ال - ع ر

UR-6994